DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.08.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگر اخبارات	وزیراعظم کی قلعہ عبداللہ کے طالب علم سے ملاقات آذربائیجانی صدر سے رابطہ	01
جنگ ودیگر اخبارات	معصوم لوگوں کے قاتلوں کو کیفرکردار تک پہنچائینگے ہتھیار ڈالنے والوں سے مذاکرات ہوسکتے ہیں، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی	02
انتخاب ودیگر اخبارات	جدید طبی آلات لیبارٹریز کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے، بخت کاکڑ	03
مشرق ودیگر اخبارات	سبی اور کوہلو میں 144 سنیپ چیکنگ کے دوران متعدد گرفتار	04
جنگ ودیگر اخبارات	گوادر میں پانی وبجلی کے مسائل کیلئے فوری اقدامات کا آغاز	05
مشرق ودیگر اخبارات	بلوچستان کے تاریخی قلعوں کی بہترین تزین وآرائش کا فیصلہ	06
جنگ ودیگر اخبارات	کیچ ضلعی وبین الصوبائی بس سروسز کیلئے کٹ آف ٹائم مقرر	07
جنگ ودیگر اخبارات	آئی جی پولیس بلوچستان کی تعیناتی اب تک نہ ہوسکی، عہدہ 4 اگست سے خالی	08
جنگ ودیگر اخبارات	11 اور 14 اگست کو کوئٹہ سے پشاور کیلئے جعفرایکسپریس نہیں چلائی جائے گی	09
جنگ ودیگر اخبارات	سیدال ناصر کی لیگی رہنماؤں کو دورہ بلوچستان کی دعوت	10
جنگ ودیگر اخبارات	کوئٹہ رشوت لیتے ہوئے ویڈیو وائرل ہونے پر ٹریفک سارجنٹ معطل	11
جنگ ودیگر اخبارات	ملک میں مارشل لاء نافذ حالات شدید انارکی کی طرف جارہے ہیں، تحریک تحفظ آئین بلوچستان	12
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان کو ریگستان بنانے والوں کیخلاف متحد ہونا ہوگا، ہدایت الرحمان	13

امن وامان:

کوئٹہ ریلوے ٹریک دھماکے سے جعفرایکسپریس کی چھ بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں، بلوچستان ایک ماہ میں دوسرا واقعہ اسسٹنٹ کمشنر زیارت بیٹے سمیت اغواء، تمپ میں نامعلوم افراد کا گھر پر دستی بم حملہ، ڈیری مراد جمالی، موٹرسائیکل دکان میں بم دھماکہ گاڑیوں سے شیشے ٹوٹ گئے۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میٹروپولیٹن وتمام میونسپل کے ملازمین تنخواہوں پنشن سے محروم، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں پانچ روز سے انٹرنیٹ سروسز معطل، صارفین پریشان، بلوچستان کے دیہی علاقوں میں عوام پینے کے پانی کی قلت سے پریشان

مورخہ 11.08.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر میں قلت آب کے مسلئے کی سنگین صورتحال!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوءٹہ بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے اور دارلحکومت ہونے کے برعث صوبے کے دیگر علاقوں سے بھی لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا آنا جانا رہتا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس شہر سے 9 اراکین صوبائی اسمبلی اور تین اراکین قومی اسمبلی منتخب ہوکر آئے ہیں جو شہر پر کوئی خاص

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

توجہ نہیں دے پا رہے وہاں اس میں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے جو کہ باعث تشویش ہے۔ گذشتہ روز ا یکنک کا ویڈیو لنک اجلاس ہوا جس میں صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے واضح کیا کہ کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر مختلف مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ قلت آب کا بھی ہے انہوں نے اجلاس میں نائب وزیر اعظم اور وزیر خزانہ اسحاق ڈار اور دیگر شرکاء کو اس اہم مسلے کی سنگینی اور اس حوالے سے بلوچستان واٹر سیکورٹی اینڈ پروڈکٹیویٹی ایمپروومنٹ پروجیکٹ کے تحت کوئٹہ شہر کو پینے کا صاف پانی کی فراہمی کے لئے مجوزہ منصوبے کی اہمیت وافادیت کے بارے تفصیلات بتائیں ،انہوں نے اجلاس کے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ شہر کی آبادی 31 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جہاں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے کوئٹہ میں مجموعی طور پر پانی کی طلب فی فرد 20 گیلن کے حساب سے پوری آبادی کے لئے 62 ملین گیلن کے حساب سے پوری آبادی کے لئے 62 ملین گیلن یومیہ بنتا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روز نامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "No Justification , No , Cause ,No Creed & No marcy - a Terrorist is a Terrorist" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں لسانی عناد کیوں ؟**" کے عنوان سید طاہر علی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 11 AUG 2025 Page No. 1

وزیر اعظم کی قلعہ عبداللہ کے طالب علم سے ملاقات، آذربائیجانی صدر سے رابطہ

اکرام اللہ کاکڑ کا خاندان سیلاب سے شدید متاثر تھا 2022 میں دورہ قلعہ سیف اللہ کے دوران اکرام اللہ سے امدادی خیمے میں ملاقات ہوئی تھی

آرمینیا سے امن معاہدے پر مبارکباد، صدر علیوف نے کاراباخ کے معاملے پر آذربائیجان کیساتھ پاکستان کی دیرینہ اور مسلسل حمایت کو سراہا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ اکرام اللہ کاکڑ کا خاندان سیلاب سے شدید متاثر تھا 2022 میں دورہ قلعہ سیف اللہ کے دوران اکرام اللہ سے امدادی خیمے میں ملاقات ہوئی تھی، ملاقات میں اکرام اللہ نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا اور ان کے تعلیمی اخراجات برداشت کرنے کا اعلان

بقیہ نمبر64 صفحہ 5 پر

کیا تھا، آج یہ دیکھ کر خوشی ہے کہ اکرام اللہ محنت سے اپنے اہداف کی طرف گامزن ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اتوار کو یہاں بلوچستان کے طالب علم اکرام اللہ کاکڑ سے ملاقات کے دوران کیا۔ انہوں نے اکرام اللہ کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر اکرام اللہ نے کہا کہ پچھلی مرتبہ میں نے آپ سے پوزیشن حاصل کرنے کا وعدہ کیا تھا جو میں نے پورا کیا اور آپ سے ملاقات کیلئے آیا ہوں۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے اکرام اللہ کو یاد دلایا کہ گزشتہ ملاقات میں آپ نے سیاہ رنگ کی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی، مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اس دن بہت چمکتی دھوپ تھی اور آپ نے کہا تھا کہ ہمارے علاقہ میں کوئی سکول نہیں، بچوں کو تعلیم کے حصول کیلئے بہت دور جانا پڑتا ہے، مجھے تعلیم حاصل کرنے کا بڑا شوق ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پھر میں اکرام اللہ کو لارنس کالج لے آیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز جب میں نے یہ خبر پڑھی کہ آپ نے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے تو مجھے بہت فخر محسوس ہوا جس پر اکرام اللہ نے وزیر اعظم سے اظہار تشکر کیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ آپ کے اساتذہ اور والدین کی دعائیں اور آپ کی محنت رنگ لائی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے آذربائیجان کے صدر الہام علیوف سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے آرمینیا کے ساتھ دہائیوں سے جاری تنازع ختم کر کے امن معاہدہ کرنے پر مبارکباد دی اور دو طرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم کے دفتر سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے آذربائیجان کے صدر الہام علیوف سے ٹیلیفون پر گفتگو کی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کاوش میں حال ہی میں آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان طے پانے والے تاریخی امن معاہدے پر صدر علیوف اور آذربائیجان کے عوام کو مبارکباد دی۔

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 | 16 ... 1447ھ | 11 اگست 2025ء | 08 | شمارہ 37
رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ٹھیاری: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شاہ عبداللطیف بھٹائی ادبی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

معصوم لوگوں کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچائینگے، ہتھیار ڈالنے والوں سے مذاکرات ہو سکتے ہیں، وزیراعلیٰ

کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے

وزیراعلیٰ کی صوبائی وزراء کے ہمراہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت، درگاہ پر حاضری دی، مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی

ٹھیاری (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ٹھیاری (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ دورے پر سندھ کے ضلع ٹھیاری پہنچے جہاں انہوں نے صوفی شاعر اور عظیم روحانی شخصیت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بند نہیں کیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع ٹھیاری کے علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچائیں گے بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ زائرین کے مسائل کی اصل وجوہات کچھ اور ہیں یہ صرف سیکورٹی کا مسئلہ نہیں۔ 800 کلو میٹر طویل سفر کے دوران ہم زائرین کو مکمل سیکورٹی فراہم کرتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی صحافت کے لیے جدوجہد کی ہے میڈیا سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ دنیا کے سامنے بلوچستان کی اصل تصویر پیش کی جائے

میں شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے درگاہ پر حاضری دی، مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور سیاسی رہنما میر ساجد دشتی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ ایچ ٹی سورلی ہال میں منعقدہ لطیف ادبی کانفرنس میں شریک ہوئے کانفرنس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیر ثقافت سندھ نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کی زندگی، شاعری اور افکار پر لکھی گئی مختلف کتب کی رونمائی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی شعور، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا سرچشمہ ہے، اور ان کے افکار نسل در نسل رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادب اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی اور بقا کے ضامن ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے ثقافتی اور ادبی میلوں سے نہ صرف بھائی چارہ فروغ پاتا ہے بلکہ قومی یکجہتی کو بھی تقویت ملتی ہے تقریب میں آمد پر سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ اور دیگر مقررین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بین الصوبائی ہم آہنگی کے لئے اہم پیش رفت قرار دیا۔

بھٹ شاہ ٹھیاری: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کے موقع پر رجسٹر میں تاثرات قلمبند کر رہے ہیں

ٹھیاری: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مزار پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں، سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ و دیگر بھی موجود ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 پیر 16 صفر المظفر 1447ھ 11 اگست 2025ء نمبر 218

ہتھیار ڈال کر جو بھی آئے گا، گلے لگائیں گے، سرفراز بگٹی

ریاست نے بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے

معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت ناقابل برداشت ہے، معصوم لوگوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، وزیر اعلیٰ

شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کیلئے پہنچنے پر وزیر اعلیٰ کا پرتپاک استقبال، سندھ کے نامور ادیبوں اور دانشوروں سے ملاقات

ٹھیاری (ر ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دورہ ضلع ٹھیاری کے علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر کسی کو ہتھیار ڈال کر آنا ہوگا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور بے گناہ معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ پنجاب میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا جبکہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جو ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید بینظیر بھٹو، بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے افکار کی روشنی میں ہم بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ اربعین زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے اضافی فیری سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ زائرین کے مسائل کی اصل وجہ بات چیت اور صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں 800 کلومیٹر طویل سفر کے دوران ہم زائرین کو مکمل سیکیورٹی فراہم کرتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی صحافت کے لیے جدوجہد کی ہے میڈیا سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ دنیا کے سامنے بلوچستان کی اصل تصویر پیش کی جائے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان اتوار کو شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کے لیے بھٹ شاہ پہنچے جہاں صوبائی وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر صادق عمرانی بھی ہمراہ تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مزار پر حاضری دی، چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی اور ملکی امن و سلامتی کے لیے دعا کی بعد ازاں وزیر اعلیٰ نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلمبند کیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ نے لطیف ادبی کانفرنس میں بھی شرکت کی، جہاں میر سرفراز بگٹی نے سندھ کے نامور ادیبوں اور دانشوروں سے ملاقات کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے حوالے سے مختلف کتب کی رونمائی کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی درد، برداشت اور یکجہتی کا درس دیتی ہے اور ان کے افکار ہماری رہنمائی کا ذریعہ ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادب اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی اور پہچان کے ضامن ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے ثقافتی اور ادبی میلوں سے نہ صرف بھائی چارہ فروغ پاتا ہے بلکہ قومی یکجہتی بھی مضبوط ہوتی ہے تقریب کے اختتام پر سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ اور دیگر منتظمین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بین الصوبائی ہم آہنگی کے لیے اہم قدم قرار دیا۔

بھٹ شاہ ٹھیاری: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شاہ عبداللطیف بھٹائی" کے عرس کے موقع پر رجسٹر میں تاثرات قلمبند کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DI...
GENE...
RELATIO...

Bullet No. 1

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 237 | پیر، 16 صفر المظفر، 11 اگست 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

ٹھیاری سندھ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ ودیگر بھی موجود ہیں

امن قائم کرنے کیلیے پرعزم ہتھیار ڈال کر آنے والوں کو گلے لگائیں گے، وزیراعلیٰ

مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کیخلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، بسوں سے اتار کر لوگوں کو قتل کرنا ناقابل برداشت ہے

بلوچستان میں دہشتگردی کو مختلف نام کیوں دیئے جاتے ہیں، میڈیا ٹاک، شاہ عبداللطیف بھٹائی نے امن کا پیغام دیا، خطاب

ٹھیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع ٹھیاری کے (باقی صفحہ 5 نمبر22)

اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لئے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لئے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ زائرین کے مسائل کی اصل وجوہات کچھ اور ہیں یہ صرف سیکورٹی کا مسئلہ نہیں۔ 800 کلومیٹر طویل سفر کے دوران ہم زائرین کو مکمل سیکورٹی فراہم کرتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی صحافت کے لئے جدوجہد کی ہے میڈیا سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ دنیا کے سامنے بلوچستان کی اصل تصویر پیش کی جائے۔

علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لئے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لئے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیر

ٹھیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ دورے پر سندھ کے ضلع ٹھیاری پہنچے جہاں انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر23)

نے صوفی شاعر اور عظیم روحانی شخصیت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے درگاہ پر حاضری دی، مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور ملک و قوم کی ترقی وخوشحالی کے لئے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت سید ذوالفقار علی شاہ بلوچستان کے صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور سیاسی رہنماء میر ساجد دشتی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے بعدازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ ایچ ٹی سورلی ہال میں منعقدہ لطیف ادبی کانفرنس میں شریک ہوئے کانفرنس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وزیر ثقافت سندھ نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کی زندگی، شاعری اور افکار پر لکھی گئی مختلف کتب کی رونمائی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی شعور، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا سرچشمہ ہے، اور ان کے افکار نسل در نسل رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادب اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی اور بقا کے ضامن ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے ثقافتی اور ادبی میلوں سے نہ صرف بھائی چارہ فروغ پاتا ہے بلکہ قومی یکجہتی کو بھی تقویت ملتی ہے تقریب میں آمد پر سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ اور دیگر مقررین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بین الصوبائی ہم آہنگی کے لئے اہم پیش رفت قرار دیا۔

گوادر کو پانی کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے گوادر کے لیے مقرر کردہ پانی کے کوآرڈینیٹر، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ کی ہدایت پر ڈائریکٹر جنرل پورٹ داؤد کھتی اور ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مومن بلوچ نے سنٹ سر تا پلیری پائپ لائن منصوبے کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے منصوبے کے مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے بتایا کہ 12 کلومیٹر طویل پائپ لائن کی کھدائی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور منصوبے پر تیزی سے پیش رفت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد از جلد سنٹ سر سے پانی کی فراہمی جیوانی اور گوادر کے نواحی علاقوں تک شروع کردی جائے گی، جس سے عوام کو پینے کے پانی کی فراہمی میں نمایاں بہتری آئے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مزار پر حاضری

بھٹ شاہ، ضلع ٹھیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کے لئے بھٹ شاہ پہنچے جہاں صوبائی وزیر (باقی صفحہ 5 نمبر24)

ثقافت وسیاحت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر محمد صادق عمرانی سیاسی رہنماء میر ساجد دشتی اور دیگر شخصیات بھی ان کے ہمراہ تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ مزار شاہ عبداللطیف بھٹائی پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی میر سرفراز بگٹی نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے والد کے مزار پر بھی حاضری دی اور دعا کی بعدازاں وزیراعلیٰ نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر ثقافت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے لطیف ادبی کانفرنس میں بھی شرکت کی، جہاں میر سرفراز بگٹی نے سندھ کے نامور ادیبوں اور دانشوروں سے ملاقات کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے حوالے سے تین مختلف کتب کی رونمائی کی۔

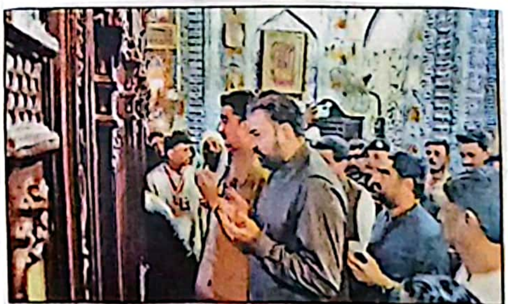

بھٹ شاہ ٹھیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مزار پر چادر چڑھانے کے بعد دعا کر رہے ہیں

ٹھیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ لطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کیلئے آرہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

I-4

قیمت 30 روپے

www.dailyintekhab.pk

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز پیر 11 اگست 2025ء بمطابق 16 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 218

ریاست نے امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے ہر صورت کرینگے

میر سرفراز بگٹی

ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کیلئے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جارہا ہے، جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے، میڈیا سے گفتگو

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کیلئے بھٹ شاہ آمد، صوبائی وزیر و دیگر نے استقبال کیا

بھٹ شاہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کے لیے بھٹ شاہ پہنچے جہاں صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر محمد صادق عمرانی سیاسی رہنما میر ساجد ذہتی اور دیگر شخصیات بھی ان کے ہمراہ تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر سید ذوالفقار علی شاہ

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

کے ہمراہ مزار شاہ عبداللطیف بھٹائی پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی میر سرفراز بگٹی نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے والد کے مزار پر بھی حاضری دی اور دعا کی، علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع مٹیاری کے علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزرا میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاں گا بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جارہا ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز اتوار 10 اگست 2025ء بمطابق 15 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 217

سوشل میڈیا موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار، بلوچستان میں سڑکیں بند کرانے کا سلسلہ ختم کرادیا ہے

ملک توڑنے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر صوبے میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی، وزیراعلیٰ

صوبے کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اُٹھانے اور ریاست کیخلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی، معصوم شہریوں کا خون بہانے والے کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں، قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کردیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی مشران نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ کو کوئٹہ میں "فتح معرکہ حق" اور جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بعض عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد

بقیہ نمبر46 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان توڑنے کی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوگی

ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے غیر مشروط وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت دہشت گردی ہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتب فکر اور مذاہب کے لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سالمیت کیلئے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دھنیش کمار کی سینیٹ میں پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے، وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کیلئے استعمال ہو رہا ہے ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے

بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، دہشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جارہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواج پاکستان نے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل ضرور ہیں لیکن پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور

بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ادا کریں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کیلئے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست موسیٰ خیل کی اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑی ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور اس کے پاس سر ڈھانپنے اور لاشوں پر ڈالنے کے لئے ایک ہی چادر تھی ایسے جرائم کو کم کر کے پیش کرنا ظلم کی انتہا ہے۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 · شمارہ 217 · پیر 11 اگست 2025ء بمطابق 16 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے

مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے

میر سرفراز بگٹی

یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل وغارت کی جائے، ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے، ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جارہا ہے، ٹھیاری میں میڈیا سے بات چیت

ٹھیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع ٹھیاری کے علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل وغارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ زائرین کے مسائل کی اصل وجوہات کچھ اور ہیں یہ صرف سیکورٹی کا مسئلہ نہیں۔ 800 کلومیٹر طویل سفر کے دوران ہم زائرین کو مکمل سیکورٹی فراہم کرتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی صحافت کے لیے جدوجہد کی ہے میڈیا سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ دنیا کے سامنے بلوچستان کی اصل تصویر پیش کی جائے۔

ادب اور ثقافت معاشرتی ترقی کے ضامن ہیں، میر سرفراز بگٹی

شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے

میر سرفراز بگٹی کی شاہ لطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت، ایسے ثقافتی اور ادبی میلوں سے نہ صرف بھائی چارہ فروغ پاتا ہے بلکہ قومی یکجہتی کو بھی تقویت ملتی ہے

ٹھیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ دورے پر سندھ کے ضلع ٹھیاری پہنچے جہاں انہوں نے صوفی شاعر اور عظیم روحانی شخصیت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے درگاہ پر حاضری دی، مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت سید ذوالفقار علی شاہ بلوچستان کے صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور سیاسی رہنما میر ساجد بگٹی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ ایچ ٹی سورلی ہال میں منعقدہ لطیف ادبی کانفرنس میں شریک ہوئے کانفرنس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیر ثقافت سندھ نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کی زندگی، شاعری اور افکار پر لکھی گئی مختلف کتب کی رونمائی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی شعور، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا سرچشمہ ہے، اور ان کے افکار نسل در نسل رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادب اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی اور بقا کے ضامن ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے ثقافتی اور ادبی میلوں سے نہ صرف بھائی چارہ فروغ پاتا ہے بلکہ قومی یکجہتی کو بھی تقویت ملتی ہے تقریب میں آمد پر سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ اور دیگر مقررین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بین الصوبائی ہم آہنگی کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی لطیف ادبی کانفرنس سے خطاب اور شاہ لطیف کے مزار پر حاضری دے رہے ہیں

ٹھیاری سندھ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔24 | پیر 11 اگست 2025ء بمطابق 16 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔216

جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے

سرفراز بگٹی

آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید، مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کرنا ناقبل برداشت ہے

حکومت امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا

مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، وزیراعلیٰ کی مٹیاری میں میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات چیت

کوئٹہ+مٹیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع مٹیاری کے علاقے بٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیئے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کیا جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ زائرین کے مسائل کی اصل وجوہات کچھ اور ہیں یہ صرف سیکورٹی کا مسئلہ نہیں۔800 کلومیٹر طویل سفر کے دوران ہم زائرین کو مکمل سیکورٹی فراہم کرتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی صحافت کے لیے جدوجہد کی ہے میڈیا سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ دنیا کے سامنے بلوچستان کی اصل تصویر پیش کی جائے

مٹیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لطیف ادبی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بٹ شاہ مٹیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مزار پر چادر چڑھانے کے بعد دعا کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	پیر 11 اگست 2025ء	16 صفر	1447ھ	Ph :2839851 FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ایل سی بی-10	شمارہ 173

نیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا، ہتھیار ڈالنے والوں کو گلے لگائیں گے

سرفراز بگٹی

جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے، حکومت اور ریاست نے کبھی بھی دروازے بند نہیں کیے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا، معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

خیبرپختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا، دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ صوبہ کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے، میڈیا سے گفتگو، شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس تقریبات میں شرکت

نیاری (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع نیاری کے علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ زائرین کے مسائل کی اصل وجوہات کچھ اور ہیں یہ صرف سیکورٹی کا مسئلہ نہیں۔ 800 کلومیٹر طویل سفر کے دوران ہم زائرین کو مکمل سیکورٹی فراہم کرتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی صحافت کے لیے جدوجہد کی ہے میڈیا سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ دنیا کے سامنے بلوچستان کی اصل تصویر پیش کی جائے

نیاری (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ دورے پر سندھ کے ضلع نیاری پہنچے جہاں انہوں نے صوفی شاعر اور عظیم روحانی شخصیت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے درگاہ پر حاضری دی، مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور ملک وقوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ بلوچستان کے صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور سیاسی رہنماء میر ساجد دشتی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ ایچ ٹی سوری ہال میں منعقدہ لطیف ادبی کانفرنس میں شریک ہوئے کانفرنس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان اور وزیر ثقافت سندھ نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کی زندگی، شاعری اور افکار پر لکھی گئی مختلف کتب کی رونمائی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی شعور، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا سرچشمہ ہے، اور ان کے افکار نسل در نسل رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادب اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی اور بقا کے ضامن ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے ثقافتی اور ادبی میلوں سے نہ صرف بھائی چارہ فروغ پاتا ہے بلکہ قومی یکجہتی کو بھی تقویت ملتی ہے تقریب میں آمد پر سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ اور دیگر مقررین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بین الصوبائی ہم آہنگی کے لئے اہم پیش رفت قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کے لیے بھٹ شاہ پہنچے جہاں صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر محمد صادق عمرانی سیاسی رہنماء میر ساجد دشتی اور دیگر شخصیات بھی ان کے ہمراہ تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ مزار شاہ عبداللطیف بھٹائی پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی میر سرفراز بگٹی نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے والد کے مزار پر بھی حاضری دی اور دعا کی بعد ازاں وزیر اعلیٰ نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر ثقافت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے لطیف ادبی کانفرنس میں بھی شرکت کی، جہاں میر سرفراز بگٹی نے سندھ کے نامور ادیبوں اور دانشوروں سے ملاقات کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے حوالے سے تین مختلف کتب کی رونمائی کی۔

ٹھارو سندھ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ و دیگر بھی موجود ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | پیر 11 اگست 2025ء، 16 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 330

حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کیلئے پرعزم ہے، سرفراز بگٹی

ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا، پی پی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا، بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لارہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے، میر سرفراز بگٹی

آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے، حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے، ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے، میڈیا سے گفتگو

ٹھارو (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے (بقیہ 2 صفحہ2پر)

ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع ٹھارو کے علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لارہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے انہوں نے کہا کہ ڈیگاری واقعہ کے ذمہ داروں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے اس واقعے کو بربریت اور ظلم قرار دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی معاشرہ ایسا نہیں ہوتا اور ہم مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ ایرانی زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے فضائی اور فیری سروس کا آغاز کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ زائرین کے مسائل کی اصل وجوہات کچھ اور ہیں یہ صرف سیکورٹی کا مسئلہ نہیں 800 کلومیٹر

طویل سفر کے دوران ہم زائرین کو مکمل سیکورٹی فراہم کرتے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آزادی صحافت کے لیے جدوجہد کی ہے میڈیا سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو صرف چند مخصوص افراد کی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ دنیا کے سامنے بلوچستان کی اصل تصویر پیش کی جائے

ادب اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی اور بقاء کے ضامن ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے

شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی شعور، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا سرچشمہ ہے، اور ان کے افکار نسل در نسل رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے، عرس کی تقریبات سے خطاب

ٹھارو (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ دورے پر سندھ کے ضلع ٹھارو پہنچے جہاں انہوں نے صوفی شاعر اور عظیم روحانی شخصیت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے درگاہ پر حاضری دی، مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی۔اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و (بقیہ 3 صفحہ2پر)

سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ بلوچستان کے صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور سیاسی رہنماء میر ساجد دشتی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے بعدازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ ایچ ٹی سورلی ہال میں منعقد لطیف ادبی کانفرنس میں شریک ہوئے کانفرنس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیر ثقافت سندھ نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کی زندگی، شاعری اور افکار پر لکھی گئی مختلف کتب کی رونمائی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی شعور، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا سرچشمہ ہے اور ان کے افکار نسل در نسل رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادب اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی اور بقاء کے ضامن ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے ثقافتی اور ادبی میلوں سے نہ صرف بھائی چارہ فروغ پاتا ہے بلکہ قومی یکجہتی کو بھی تقویت ملتی ہے تقریب میں آمد پر سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ اور دیگر مقررین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بین الصوبائی ہم آہنگی کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا بھٹ شاہ کا دورہ

صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سندھ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا

میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ مزار شاہ عبداللطیف بھٹائی پر حاضری دی

بھٹ شاہ، ضلع ٹھارو (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کے لیے بھٹ شاہ پہنچے جہاں صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت (بقیہ 28 صفحہ2پر)

سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر محمد صادق عمرانی سیاسی رہنماء میر ساجد دشتی اور دیگر شخصیات بھی ان کے ہمراہ تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ مزار شاہ عبداللطیف بھٹائی پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی میر سرفراز بگٹی نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے والد کے مزار پر بھی حاضری دی اور دعا کی بعدازاں وزیراعلیٰ نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر ثقافت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے لطیف ادبی کانفرنس میں بھی شرکت کی، جہاں میر سرفراز بگٹی نے سندھ کے نامور ادیبوں اور دانشوروں سے ملاقات کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے حوالے سے تین مختلف کتب کی رونمائی کی۔

CamScanner

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | پیر 11 اگست 2025ء، 16 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 217

مٹیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت ذوالفقار علی شاہ لطیف ادبی کانفرنس میں کتب کی تقریب رونمائی میں شریک ہیں

ریاست سے بات کرنے کے خواہاں ہتھیار ڈال کر آئیں ہم گلے لگائیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے

شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے جو آج کے دور میں ہماری معاشرتی اور قومی ضرورت ہے

کوئٹہ+مٹیاری (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع مٹیاری کے علاقے بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر شخص کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت

بھٹ شاہ، ضلع مٹیاری/کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کے لیے بھٹ شاہ پہنچے جہاں صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر بلوچستان کے صوبائی وزرا میر ظہور بلیدی، میر محمد صادق عمرانی سیاسی رہنما میر ساجد دشتی اور دیگر شخصیات بھی ان کے ہمراہ تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ مزار شاہ عبداللطیف بھٹائی پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی میر سرفراز بگٹی نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے والد کے مزار پر بھی حاضری دی اور دعا کی بعدازاں وزیراعلیٰ نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر ثقافت سندھ سید ذوالفقار علی شاہ نے لطیف ادبی کانفرنس میں بھی شرکت کی، جہاں میر سرفراز بگٹی نے سندھ کے نامور ادیبوں اور دانشوروں سے ملاقات کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کے حوالے سے تین مختلف کتب کی رونمائی کی۔

مٹیاری سندھ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ و دیگر بھی موجود ہیں

بھٹ شاہ مٹیاری، مٹیاری سندھ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شاہ عبداللطیف بھٹائی کے مزار پر چادر چڑھانے کے بعد دعا کر رہے ہیں

CamScanner

CLI
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1
Page No. 2

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | سوموار 11 اگست 2025، 16 صفر 1447ھ | شمارہ 120

ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے، میر سرفراز بگٹی

ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے

بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے

ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے

مٹیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جو بھی ریاست سے بات کرنا چاہتا ہے وہ ہتھیار ڈال کر آئے ہم گلے لگائیں گے حکومت اور ریاست نے کبھی بھی بات چیت کے دروازے بند نہیں کیے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ضلع مٹیاری بقیہ 13 صفحہ 6 پر

مٹیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سندھ کے وزیر ذوالفقار علی شاہ لطیف ادبی کانفرنس میں کتب کی تقریب رونمائی میں شریک ہیں

کے علاوہ بھٹ شاہ میں شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس میں شرکت اور درگاہ پر حاضری کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت وسیاحت سید ذوالفقار علی شاہ، بلوچستان کے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر محمد صادق عمرانی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین میں رہتے ہوئے بات چیت کے لیے ہر کسی کو خوش آمدید کہا جائے گا لیکن یہ ناقابل برداشت ہے کہ معصوم مزدوروں کو بسوں سے اتار کر قتل و غارت کی جائے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مظلوم عوام کا ساتھ دیا ہے اور دیتے رہیں گے معصوم انسانوں کے قاتلوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں مسنگ پرسنز کی تعداد بلوچستان سے زیادہ ہے لیکن وہاں میڈیا اس مسئلے پر بات نہیں کرتا اس کے برعکس بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے نام پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کراچی سے خیبر تک مذہب کے نام پر ہونے والی دہشت گردی کو دہشت گردی کہا جاتا ہے مگر بلوچستان میں دہشت گردی کو مختلف نام کیوں دیے جاتے ہیں؟ دہشت گردوں میں یہ تفریق کیوں کی جاتی ہے؟ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت مکمل طور پر امن قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور ریاست نے ہمیں امن بحال کرنے کی ذمہ داری دی ہے جسے ہر صورت مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچائیں گا بلوچستان میں گورننس کا ایسا ماڈل لا رہے ہیں جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی کو پہنچے انہوں نے کہا کہ ہم نے تاریخ میں پہلی بار طاقتوروں پر ہاتھ ڈالا ہے اور ثابت کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے

شاہ عبداللطیف بھٹائی کی شاعری شعور بیداری کیلئے اہم ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر سندھ کے ضلع مٹیاری پہنچے جہاں انہوں نے صوفی شاعر اور عظیم روحانی شخصیت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کی

شاہ لطیف بھٹائی کی شاعری عوامی شعور، برداشت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا سرچشمہ ہے، اور اُن کے افکار نسل در نسل رہنمائی کا ذریعہ رہیں گے

مٹیاری (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو ایک روزہ دورے پر سندھ کے ضلع مٹیاری پہنچے جہاں انہوں نے صوفی شاعر اور عظیم روحانی شخصیت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے عرس کی تقریبات میں شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے درگاہ پر حاضری دی، مزار پر پھو بقیہ 28 صفحہ 6 پر

لوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی کی اور ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی۔ اس موقع پر سندھ کے صوبائی وزیر ثقافت و سیاحت سید ذوالفقار علی شاہ بلوچستان کے صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی اور سیاسی رہنما میر ساجد ڈشتی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سندھ کے وزیر ثقافت سید ذوالفقار علی شاہ کے ہمراہ ایچ ٹی سورلی ہال میں منعقدہ لطیف ادبی کانفرنس میں شریک ہوئے کانفرنس کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیر ثقافت سندھ نے شاہ عبداللطیف بھٹائی کی زندگی، شاعری اور افکار پر لکھی گئی مختلف کتب کی رونمائی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ شاہ عبداللطیف بھٹائی کا پیغام محبت، امن، بھائی چارے اور رواداری پر مبنی ہے۔

مٹیاری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی لطیف ادبی کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

مٹیاری سندھ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

13

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1184 QUETTA Monday August 11, 2025 / Safar 16, 1447

CM attends 282nd Urs of Shah Abdul Latif Bhittai

Bugti slams 'propaganda' over missing persons in Balochistan

Highlights culture and literature as pillars of national unity

Staff Report

BHIT SHAH: Chief Minister of Balochistan Sarfraz Bugti made a special appearance at the 282nd annual Urs celebrations of the great Sufi saint and poet, Hazrat Shah Abdul Latif Bhittai (RA). He was warmly welcomed by Sindh's Minister for Culture and Tourism, Syed Zulfiqar Ali Shah, along with other dignitaries.

Speaking to the media, Chief Minister Sarfraz Bugti said that Sindh is the land of peace and love. All the saints of the country, including Shah Abdul Latif Bhittai, have always spread the message of global peace and brotherhood. By following Bhittai's unmatched poetry, we can eliminate extremism at both the national and global levels. Today, it is the need of the hour for all of us to unite and play our role in promoting peace. The path of dialogue remains open to end extremism.

He said that the situation in Balochistan is not as bad as it is portrayed. Those who lay down arms and join the national mainstream are being welcomed, and job opportunities are being provided to the youth. "The killing of innocent passengers and disabled persons cannot be allowed, and the perpetrators will never be spared", he added. The Chief Minister further said that air and sea travel facilities are being provided to visitors. Sindh is the only province where the Journalists Protection Bill has been passed, and in Balochistan too, positive journalism will be fully encouraged, he added. Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti participated in the Latif Literary Conference, Bugti lauded Bhittai's timeless message of love, peace, and tolerance, calling it a vital compass for navigating Pakistan's social and cultural landscape. Bugti underscored the transformative power of literature and culture in shaping cohesive societies. "Culture and literature are the guarantees of any society's progress and survival," he remarked, emphasizing the role of such festivals in strengthening national identity and unity.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, denounced the 'propaganda' targeting the state under the pretext of the missing persons issue. Speaking to journalists during his visit to Bhit Shah for the Urs celebrations of Sufi saint Shah Abdul Latif Bhittai, Bugti reaffirmed his administration's commitment to peace, good governance, and inclusive dialogue.

Bugti emphasized that the provincial government remains open to engaging with any group willing to operate within the constitutional framework. "Anyone who wants to talk to the state must first lay down arms, and we will embrace them. The doors of dialogue have never been closed," he stated.

Bugti also challenged the inconsistent framing of terrorism across provinces, reaffirming his government's resolve to restore law and order. "The state has tasked us with establishing peace, and we are fully committed to fulfilling this responsibility," he declared. Sarfraz Bugti condemned the recent Degari tragedy, in which innocent civilians were killed, calling it an act of "barbarism and cruelty" that violates tribal values.

"We stand with the oppressed, and the perpetrators will be brought to justice," he pledged.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 14

جدید طبی آلات، لیبارٹریز کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے: بخت کاکڑ

حکومت بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے: صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت کاکڑ سے مختلف اضلاع سے آئے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں صحت کی سہولیات میں بہتری، بنیادی مراکز صحت کی بحالی اور جدید طبی آلات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی ...

بقیہ 27 صفحہ نمبر [illegible]

بات چیت کی گئی۔ وزیر صحت بخت کاکڑ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے حکومت بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں موبائل میڈیکل یونٹس کی تعیناتی کا عمل تیز کیا جا رہا ہے تاکہ پہاڑی اور پسماندہ علاقوں کے باسی بھی بروقت طبی سہولیات حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑے شہروں میں جدید طبی آلات، لیبارٹریز اور ایمرجنسی وارڈز کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے جبکہ ڈاکٹروں اور دیگر میڈیکل اسٹاف کی تربیت کے لئے خصوصی ورکشاپس اور ٹریننگ پروگرامز کا آغاز کیا گیا ہے۔ وفد نے وزیر صحت کو اپنے علاقوں کے مسائل سے آگاہ کیا جن میں عملے کی کمی، ادویات کی فراہمی اور ایمبولینس سروس کی بہتری جیسے معاملات شامل تھے۔ اس موقع پر وزیر صحت نے یقین دہانی کرائی کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وزیر صحت بخت کاکڑ نے مزید کہا کہ عوام کو معیاری اور مفت طبی سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، ہم صوبے کے ہر شہری کے لئے ایک مضبوط اور قابل اعتماد صحت کا نظام قائم کرنے کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں۔ ملاقات کے اختتام پر وفد نے وزیر صحت کے اقدامات کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں صوبہ صحت کے میدان میں نمایاں ترقی کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 15

وزیراعظم کی ہدایت گوادر میں پانی و بجلی کے مسائل کیلئے فوری اقدامات کا آغاز

6 میگاواٹ بجلی کی فوری بلاتعطل فراہم کی جائے، تاکہ پانی کے بحران پر قابو پایا جا سکے، متعلقہ حکام کو ہدایت

جی ڈی اے کی بچھائی گئی نئی پانی کی لائن کے ذریعے فراہمی کا آغاز ملا بند علاقے سے کیا جائے گا، نورالحق بلوچ

بجلی کے شدید وولٹیج اتار چڑھاؤ کے باعث گوادر کو مین سپلائی فراہم کرنے والی پائپ لائن متاثر ہوئی، حکام کو بریفنگ

گوادر (نمائندہ خصوصی) گوادر میں پانی اور بجلی کے مسائل پر گزشتہ روز وزیراعظم پاکستان کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس کے بعد، آج گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دفتر میں ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت سربراہ کوآرڈینیشن کمیٹی برائے واٹر و چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی، نورالحق بلوچ نے کی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان، ڈپٹی کمشنر گوادر حمودالرحمن، چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ایکسین محکمہ پبلک ہیلتھ موسن علی، ایکسین کیسکو حسین بخش، ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر پروجیکٹ محمد اکبر بلوچ، جی ڈی اے واٹر پروجیکٹ کے قمر بلوچ، ایس ڈی او پبلک ہیلتھ داد کریم اور دیگر حکام شریک ہوئے، جبکہ اسلام آباد سے وزارت منصوبہ بندی و خصوصی اقدامات کے سینئر چیف وقاص انور نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ گوادر میں پانی کے بحران کی بنیادی وجہ بجلی کی کمی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے وزیراعظم نے گزشتہ روز وزارت توانائی کو واضح ہدایات جاری کی ہیں، جن پر آئندہ چند روز میں عملدرآمد شروع ہونے کی توقع ہے، جبکہ ہنگامی طور پر کیسکو کو ہدایت کی گئی کہ سوڈ ڈیم فیڈر، جی پی اے ڈیسالینیشن پلانٹ، ایئرپورٹ پمپنگ اسٹیشن سمیت تمام پمپنگ اسٹیشنز اور پلانٹس کے لیے درکار تقریباً 6 میگاواٹ بجلی کی فوری بلاتعطل فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، تاکہ پانی کے بحران پر قابو پایا جا سکے۔ مقامی سطح پر بحران پر قابو پانے کے لیے فیصلہ کیا گیا کہ جی ڈی اے کی جانب سے بچھائی گئی نئی پانی کی لائن کے ذریعے فراہمی کا آغاز ملا بند سے کیا جائے گا۔ یہاں نئے گھریلو کنکشن نصب کیے جا رہے ہیں اور پانی گوادر پورٹ کے واٹر ڈیسالینیشن پلانٹ سے فراہم کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ سوڈ ڈیم سے ایئرپورٹ واٹر اسٹیشن تک مین ٹرانسمیشن لائن میں بیسٹر نصب کیے جائیں گے، تاکہ پانی کی طلب و رسد کو باضابطہ مانیٹر کیا جا سکے۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ گزشتہ رات بجلی کے شدید وولٹیج اتار چڑھاؤ (فلکچویشن) کے باعث گوادر کو مین سپلائی فراہم کرنے والی پائپ لائن متاثر ہوئی، جس کی مرمت کا کام جاری ہے اور امید ہے کہ آج شام تک مکمل کر کے پانی کی فراہمی بحال کر دی جائے گی۔ بعد ازاں، کوآرڈینیشن کمیٹی نے ملا بند اور ملحقہ علاقوں کے کونسلرز سے ملاقات کر کے ہاؤس کنکشنز کی تنصیب کے حوالے سے مشاورت کی، تاکہ عوامی شمولیت سے اس منصوبے کو مزید تیز اور مؤثر بنایا جا سکے۔

کیچ، ضلعی و بین الصوبائی بس سروسز کیلئے کٹ آف ٹائم مقرر

کراچی سے آنے والی بسیں صبح 4 بجے سے دوپہر 1 بجے تک اوتھل زیرو پوائنٹ سے تربت روانہ ہوسکیں گی

کوئٹہ سے گوادر جانے والی بسوں کیلئے ہوشاب زیرو پوائنٹ پر شام 5 بجے کٹ آف ٹائم مقرر ہے، ڈپٹی کمشنر

کوئٹہ (این این آئی) کیچ میں بین الاضلاعی و بین الصوبائی بسوں کیلئے نیا شیڈول اور کٹ آف ٹائم مقرر کردیا گیا ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے ضلع میں بین الاضلاعی اور بین الصوبائی بس سروسز کے لئے اوقات روانگی اور کٹ آف ٹائم کے حوالے سے نئی ہدایات جاری کردی جن پر تمام ٹرانسپورٹرز کو سختی سے عمل درآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق......

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کراچی سے تربت آنے والی بسیں صبح 4 بجے سے دوپہر 1 بجے تک اوتھل زیرو پوائنٹ سے تربت کی جانب روانہ ہوسکیں گی اس سے قبل کسی بس کو آگے جانے کی اجازت نہیں ہوگی تربت سے کراچی روانہ ہونے والی بسیں صبح 4 بجے سے دوپہر 1 بجے تک تلار سے کراچی جاسکیں گی مقررہ وقت کے بعد روانگی ممنوع ہوگی کراچی سے تربت آنے والی بسوں کیلئے تلار چیک پوسٹ پر شام 6 بجے کٹ آف ٹائم مقرر کیا گیا ہے۔ کوئٹہ سے تربت آنے والی بسوں کیلئے ہوشاب زیرو پوائنٹ پر شام 6 بجے کے بعد آگے جانے کی اجازت نہیں ہوگی کوئٹہ سے گوادر جانے والی بسوں کیلئے ہوشاب زیرو پوائنٹ پر شام 5 بجے کٹ آف ٹائم مقرر کیا گیا ہے ڈپٹی کمشنر کیچ نے واضح کیا کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ اقدام عوامی تحفظ اور سفری نظم و ضبط کو بہتر بنانے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

سبی اور کوہلو میں 144 سنیپ چیکنگ کے دوران متعدد گرفتار

متعدد موٹر سائیکل سواروں کو روک کر حراست میں لے لیا گیا' کریک ڈاؤن جاری رہے گا' سبی پولیس

پابندی 31 اگست تک ہوگی' عوام تعاون کریں' ایس ڈی پی او کوہلو مرید بگٹی

سبی + کوہلو (نمائندہ + آن لائن) سبی پولیس نے دفعہ 144 کے تحت موٹر سائیکل پر ڈبل سواری اور چہرہ چھپا کر موٹر سائیکل چلانے والوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے پولیس اسٹیشن سٹی، پولیس اسٹیشن صدر، پولیس پوسٹ اللہ آباد اور ٹریفک پولیس......

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے شہر کے مختلف اہم مقامات پر ناکہ جات قائم کیے گئے ہیں، جہاں متعدد موٹر سائیکل سواروں کو روکا گیا کارروائی کے دوران سینکڑوں موٹر سائیکل سواروں کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کیلئے متعلقہ تھانوں میں منتقل کیا گیا ہے ڈسٹرکٹ پولیس سبی نے واضح کیا ہے کہ امن و امان کے قیام اور جرائم کی روک تھام کیلئے یہ کریک ڈاؤن بلاتعطل جاری رہے گا کسی بھی خلاف ورزی پر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ دفعہ 144 کے دوران ڈبل سواری سے گریز کریں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں دریں اثناء کوہلو سے آن لائن کے مطابق حکومت بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ اس موقع پر آئی جی بلوچستان و ڈی آئی جی سبی ڈویژن و ایس پی کوہلو کے احکامات کی روشنی میں ایس ڈی پی او کوہلو مرید بگٹی اور ایس ایچ او نے کارروائی کرتے ہوئے کئی مشتبہ افراد کو روک لیا اور سنیپ چیکنگ شروع کردیا اس موقع پر ایس ڈی پی او مرید بگٹی نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگست کے پورے مہینے کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بلوچستان کے تاریخی قلعوں کی بہترین تزئین و آرائش کا فیصلہ

موتی گہرام قلعہ، پنجگور کا لائی دم قلعہ، واشک حرمائی قلعہ، خاران میں کام شروع کردیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی سیکرٹری کلچر اینڈ ٹورازم سہیل الرحمن بلوچ......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کے تاج محل کہلانے والے قلعہ سمیت 4 قلعوں کی تزئین و آرائش کیلئے بجٹ میں 35 کروڑ روپے مختص کیے ہیں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاحت سے دلچسپی رکھنے والے افراد کیلئے اچھی خبر ہے کہ بلوچستان حکومت نے ضلع مجل مگسی میں قائم موتی گہرام قلعے سمیت 4 قلعوں کی تزئین و آرائش کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس حوالے سے صوبائی حکومت نے موتی گہرام قلعے کے علاوہ پنجگور کے لائی دم قلعہ، واشک کے حرمائی قلعہ اور خاران قلعے کی بحالی پر کام شروع کردیا ہے۔ اور موتی گہرام قلعہ بلوچستان کا تاج محل کہلاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کے رواں سال کے بجٹ میں صوبے کے چار قلعوں کی بحالی اور تزئین و آرائش کیلئے 35 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 16

INTEKHAB QUETTA

آئی جی پولیس بلوچستان کی تعیناتی اب تک نہ ہوسکی، عہدہ 4اگست سے خالی

دو سینئر افسران بلوچستان میں تعیناتی سے انکار کرچکے، ایڈیشنل آئی جی سعید وزیر کو قائم مقام آئی جی کا چارج دیا گیا ہے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) آئی جی پولیس بلوچستان کی تعیناتی اب تک نہ ہوسکی۔ سابق آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری عمر کی بالائی حد 60 سال پوری ہونے پر 4اگست کو ریٹائر ہو گئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ سے قبل سی پی او لاہور بلال صدیقی کا نام آئی جی بلوچستان کیلئے لیا جارہا تھا تاہم انہوں انکار کردیا ان کی خواہش ہے کہ انہیں آئی جی پنجاب لگایا جائے جبکہ معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ سے دو روز قبل وفاق نے سی پی ڈی پنجاب کے ایڈیشنل آئی جی وسیم سیال کو آئی جی بلوچستان تعینات کرنے کا فیصلہ کیا تاہم وسیم سیال نے بھی بلوچستان میں خدمات انجام دینے سے انکار کردیا تھا ذرائع نے بتایا کہ وفاق کے سامنے کئی نام آئے ہیں جن میں ایڈیشنل آئی جی سندھ خادم حسین رند کے پی کے کے منظیر کاظمی حسن عباس اور حال ہی میں ترقی پانے والے سی پی ڈی سندھ کے ایڈیشنل آئی جی آزاد خان تنولی شامل ہیں ذرائع نے بتایا کہ آزاد خان تنولی نے بھی انکار کردیا ہے وفاق بلوچستان پولیس کی کمانڈ کیلئے کئی سینئر افسران سے رابطہ کرچکا ہے تاہم بلوچستان پولیس کی کمانڈ کا تاحال فیصلہ نہ ہوسکا دوسری جانب ایڈیشنل آئی جی سعید وزیر کو قائم مقام آئی جی کا چارج دیا گیا ہے۔ جو گزشتہ ڈیڑھ سال سے بلوچستان پولیس میں ایڈیشنل آئی جی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

کوئٹہ، رشوت لیتے ہوئے ویڈیو وائرل ہونے پر ٹریفک سارجنٹ معطل

کوئٹہ (این این آئی) ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ ڈاکٹر سمیع ملک نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی رشوت خوری کی ویڈیو کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ٹریفک سارجنٹ کو معطل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق وائرل ویڈیو میں ٹریفک سارجنٹ یونس گجر کو ڈیوٹی کے دوران رشوت وصول کرتے ہوئے دکھایا گیا، جس پر اعلیٰ افسران نے فوری کارروائی کی۔ ایس ایس پی ٹریفک نے واضح کیا ہے کہ ٹریفک پولیس میں رشوت اور کرپشن کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

11اور14اگست کو کوئٹہ سے پشاور کے لئے جعفرا یکسپریس نہیں چلائی جائے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریلوے انتظامیہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق 11اور14اگست کو کوئٹہ سے پشاور کے لئے جعفر ایکسپریس نہیں چلائی جائے گی، اور اسی طرح 10اور 13اگست کو پشاور سے کوئٹہ کے لئے جعفر ایکسپریس روانہ نہیں ہوگی، جبکہ بولان میل جو کہ 10اگست کو کراچی سے کوئٹہ کے لئے روانہ ہونی تھی اب 16اگست کو کوئٹہ کے لئے روانہ ہوگی، اور 17اگست کو کوئٹہ پہنچے گی۔

سیدال ناصر کی لیگی رہنماؤں کو دورہ بلوچستان کی دعوت

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی حمزہ شہباز سے ماڈل ٹاؤن کے مرکزی سیکریٹریٹ میں ملاقات، ملکی سیاسی ومعاشی اور سیکورٹی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

سیدال ناصر کی خواجہ سعد رفیق سے بھی ملاقات، ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی میاں شاہد شفیع کی وفات پر تعزیت

اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے سابق وزیراعلیٰ پنجاب ورکن قومی اسمبلی میاں محمد حمزہ شریف سے ماڈل ٹاؤن، مرکزی سیکریٹریٹ پاکستان مسلم لیگ (ن) میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی سیاسی، معاشی اور سیکیورٹی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے میاں محمد حمزہ شہباز شریف کو اسلام آباد میں اپنے چیمبر کے دورے اور صوبہ بلوچستان آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے ملکی معاملات کی بہتری کے لیے جس جانفشانی سے کام کیا وہ قابل تحسین ہے، اور سابق وزیراعلیٰ پنجاب نے بھی اپنے دور حکومت میں بہترین حکمت عملی

بقیہ نمبر9 صفحہ 5 پر

کے ذریعے کئی کامیابیاں حاصل کیں۔ سیدال خان نے اس امید کا اظہار کیا کہ میاں حمزہ شہباز شریف بلوچستان کا دورہ کرکے وہاں کے عوامی مسائل اور ترقیاتی امور کا جائزہ لیں گے، تاکہ صوبے میں مزید بہتری لائی جاسکے۔ علاوہ ازیں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق سے یہاں ملاقات کی جس میں ملکی سیاسی ومعاشی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیدال خان نے سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق کی مزاج پرسی کی اور گلدستہ بھی پیش کیا۔ خواجہ سعد رفیق نے صحتیابی اور درازی عمر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ادھر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی صدر وسابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف اور موجودہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے قریبی عزیز و سابق رکن قومی اسمبلی عمر سہیل ضیاء بٹ کی لاہور میں رہائشگاہ پر ان کے ماموں، میاں شاہد شفیع کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ سے تعزیت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 17

ملک میں مارشل لاء نافذ، حالات شدید انارکی کی طرف جا رہے ہیں، تحریک تحفظ آئین بلوچستان

قوم بپھر جائے تو فرعونوں کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے، آئین کے تحفظ کیلئے عوام کو منظم کریں گے، اسد قیصر، محمود اچکزئی

یہاں سب خان کا نوکر ڈیرہ خان بنے ہوئے، شہباز شریف سے کہتا ہوں کہ خدا کو مانو، آپ نے عوام کی طاقت نہیں دیکھی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے ملک میں موجودہ نظام عملاً آئینی ہے نہ قانونی، مارشل لاء نافذ ہے، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے رہنماؤں کی پریس کانفرنس کے دوران اسد قیصر نے کہا شوشہ چھوڑا جا رہا ہے 27 ویں آئینی ترمیم لائی جا رہی ہے، 27 ویں آئینی ترمیم کا جو شوشہ آ رہا ہے اس پر دکا تحریک کا آغاز کر رہے ہیں، اپوزیشن لیڈر کیلئے میرے نام کے حوالے سے باتیں درست نہیں، امید ہے عمر ایوب جلد واپس آئیں گے اور وہی اپوزیشن لیڈر ہوں گے، اسد قیصر نے کہا میرٹ کے مطابق بانی پی ٹی آئی ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے کیس سنے جائیں، تمام فیصلے عملاً انتظامیہ کے دباؤ کی وجہ سے ہو رہے ہیں، میرٹ پر سنے جائیں تو مقدمات میں کچھ نہیں رکھا، مجھے خدشہ ہے ملک شدید انارکی کی طرف جا رہا ہے، سربراہ تحریک تحفظ آئین پاکستان محمود اچکزئی نے محمود خان اچکزئی نے ایک محاورہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہاں سب خان کا نوکر ڈیرہ خان بنے ہوئے۔ شہباز شریف سے کہتا ہوں کہ خدا کو مانو، آپ نے عوام کی طاقت نہیں دیکھی۔ غریب عوام جب بپھر جاتے ہیں حملہ آور ہوتے ہیں تو یہ وقت کے فرعون، نمرود کو گھر سے نکال کر فارغ کر دیتے ہیں۔ اور ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم پاکستان کی عوام کو منظم کرنا ہے اور اس وقت تک جدوجہد کرینگے جب تک اس غیر آئینی، غیر قانونی، غیر جمہوری حکومت کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا تحریک کسی کو برا بھلا کہے گی اور نہ اخلاق سے گری بات کرے گی، تحریک کو قائم کرنے کا مقصد تھا آئین کے تحفظ کی بات کی جائے گی، نواز شریف اور مریم نواز جب جیل گئے تو میں بھی ملاقات کے لیے گیا، دونوں سے جیل میں 20، 20 لوگ ملنے جاتے تھے، شہباز شریف خدا کو مانو آپ نے عوام کی طاقت نہیں دیکھی، جب عوام بپھر جائے تو فرعونوں کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے، اسی لیے ہم آئین کے تحفظ کے لیے عوام کو منظم کریں گے، سابق گورنر سندھ ایم زبیر عمر نے کہا معیشت کی تباہی کے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے، ایک طرف نواز شہباز کہتے ہیں آئی ایم ایف کا قرضہ شرم کی بات ہے لیکن جب آئی ایم ایف کا قرض ملتا ہے تو ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں، غیر ملکی سرمایہ کاری 50 سال کی کم ترین سطح پر ہے۔

بلوچستان کو ریگستان بنانے والوں کیخلاف متحد ہونا ہوگا، ہدایت الرحمٰن بلوچ

بلوچستان کے عوام کو امن وحقوق اور عزت دینے سے ہی حالات ٹھیک ہو سکتے ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی اہم اس پر سیاست کرنے کی کسی کو ضرورت نہیں، طاقت کے استعمال سے مسائل کا حل ممکن ہے، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو ریگستان بنانے والوں کے خلاف سب کو متحد ہونا ہوگا عدل وانصاف وحقوق بلوچستان کیلئے جدوجہد جاری رہے گی بلوچستان کے عوام کو امن وحقوق اور عزت دینے سے ہی حالات ٹھیک ہو سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل ومعدنیات لوٹنے کا راستہ مل کر اخلاص ونیک نیتی سے روکیں ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گے لاپتہ افراد کا مسئلہ انسانی المیہ ہے اس پر سیاست کرنے کی ضرورت نہیں، طاقت کا استعمال اور آپریشن چیک پوسٹوں پر تذلیل سے حالات مزید خراب تعصب نفرت اور ردعمل واحساس محرومی میں اضافہ ہو رہا ہے جماعت اسلامی نے بلوچستان کے سلگتے عوامی اجتماعی قومی مسائل کو اجاگر اور ان کے حل کیلئے کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کیا حکمرانوں نے ہمارے مطالبات حل کرنے کا وعدہ کیا اور لکھ کے دے دیا انشاء اللہ وعدوں پر عملدرآمد کروائیں گے ووٹرز سے کیا ہوا ہر وعدہ پورا کریں گے گوادر کے عوام کے پینے کے پانی کا مسئلہ بہت جلد حل کرا دیں گے چمن سے گوادر تک بارڈر کھلنے سے کاروبار وتجارت ترقی کریگا غربت بے روزگاری میں کمی آئیگی حکمران وعدوں کے مطابق چمن سے گوادر تک بارڈرز تجارت کیلئے فوری کھول دیں بدقسمتی حکومتی غفلت وکوتاہی اور مافیاز سے گٹھ جوڑ کی وجہ سے بارڈرز سے چند لٹیرے تو مالا مال ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں کروڑوں روپے غیر قانونی طور پر کمائے جا رہے ہیں لیکن قانونی طریقے سے تجارت وآمدورفت بند کیا گیا ہے جس کے خلاف ہم ہر فورم پر آواز بلند کریں گے عوام جماعت اسلامی کی جدوجہد میں ساتھ دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 18

کوئٹہ ریلوے ٹریک پر دھماکے سے جعفر ایکسپریس کی 6 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں

دہشت گردوں نے سپزنڈ ریلوے اسٹیشن پر نصب بم کو ریموٹ کنٹرول کے ذریعے اڑایا، خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

ٹرین ساڑھے تین سو مسافروں کو لے کر پشاور کیلئے روانہ ہوئی تھی، کوئٹہ سے روانگی کے 50 منٹ بعد دہشتگردی کا شکار ہوئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چاروں صوبوں کو جوڑنے والی جعفر ایکسپریس کو ایک بار پھر نشانہ بنانے کی کوشش، سپزنڈ اسٹیشن کے قریب ریلوے ٹریک پر دھماکے سے ٹرین کی 6 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں جبکہ کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس معطل کر دیا

دہشت گردوں نے سپزنڈ ریلوے اسٹیشن پر نصب بم کو ریموٹ کنٹرول کے ذریعے اڑایا، خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا مسافروں کی چیخ و پکار۔ ٹرین ساڑھے تین سو مسافروں کو لے کر پشاور کیلئے روانہ ہوئی تھی، کوئٹہ سے روانگی کے 50 منٹ بعد دہشتگردی کا شکار ہوئی متاثرہ مسافروں اور بوگیوں کو کوئٹہ پہنچا دیا گیا۔ ریلوے ذرائع کے مطابق نامعلوم دہشت گردوں نے سپزنڈ ریلوے اسٹیشن سے چند گز کے فاصلے پر ٹرین کو نشانہ بنانے کیلئے ریلوے ٹریک کے ساتھ ریموٹ کنٹرول بم نصب کیا تھا۔ کوئٹہ سے پشاور جانے کیلئے جعفر ایکسپریس ساڑھے تین سو کے قریب مسافر سواروں کے لے کر اپنے معمول کے مطابق اتوار کی صبح 9 بجے کوئٹہ اسٹیشن سے روانہ ہوئی 50 منٹ کے بعد ٹرین جب سپزنڈ ریلوے اسٹیشن سے نکلی ہی تھی کہ ریلوے ٹریک پر زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں چھ بوگیاں پٹڑی سے اتر گئی ٹرین میں مسافروں کی چیخ و پکار تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اطلاع ملنے پر ریلوے انتظامیہ سیکورٹی فورسز لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر ریسکیو ٹیموں نے مسافروں کو بوگیوں سے نکالا ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کے بعد کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل کو اسٹیشن پر ہی روک کر سروس کو معطل کر دیا، ریلوے حکام نے بتایا کہ سیکورٹی کلیئرنس کے بعد تمام مسافروں کو شٹل ٹرین کے ذریعے جبکہ متاثرہ جعفر ایکسپریس بوگیوں کو کوئٹہ پہنچا دیا گیا، مسافروں کو فل ریفنڈ دیا گیا ہے، ریلوے حکام کے مطابق، کوئٹہ آنے والے ٹرینوں کو سبی میں روک کر مسافروں کو سبی سے کوئٹہ شٹل سروس کے ذریعے کوئٹہ پہنچایا گیا جبکہ سبی سے ہی جعفر ایکسپریس کو دوبارہ پشاور روانہ کیا گیا ہے،، جبکہ کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس معطل کر دیا، اس لئے آج 11 اگست کو کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس روانہ نہیں ہوگی،، ریلوے حکام نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے مزید بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایس ریلوے کوئٹہ ڈویژن عمران حیات کی ہدایت پر کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر انفارمیشن سیل ڈی سی او سعید بھیو کی نگرانی میں تشکیل دیا گیا، جہاں مسافروں کو مکمل معلومات فراہم کی گئیں اور انہیں فل ریفنڈ کر دیا گیا، جبکہ ریسکیو کا کام ڈی ایس ریلوے کی نگرانی میں ڈویژنل انجینئر مہتاب اور ڈویژنل مکینیکل انجینئر نثار کاکڑ نے مکمل کیا، ریلیف ٹرین بھی فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچا دی گئی تھی۔

بلوچستان، ایک ماہ میں دوسرا واقعہ، اسسٹنٹ کمشنر زیارت بیٹے سمیت اغواء

محافظ بھی ہمراہ تھے، اغواکاروں نے ان کی گاڑی نذر آتش کردی، مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں ایک اور اسسٹنٹ کمشنر کو بیٹے سمیت اغوا کرلیا گیا۔ یہ ایک ماہ میں یہ اسسٹنٹ کمشنر کے اغوا کا دوسرا واقعہ

کے خلاف ٹھوس اقدامات کے نتیجے میں گذشتہ 2 مالی سالوں کے دوران افغانستان کی پاکستان سے ٹرانزٹ ٹریڈ کے تحت درآمدات میں 6 ارب 7 کروڑ ڈالرز کی نمایاں گراوٹ آئی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کی جانب سے اسمگلنگ کیخلاف بھرپور کارروائیوں کے بعد افغانستان کی پاکستان کے ساتھ ٹرانزٹ ٹریڈ میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی، موٹر سائیکل کی دکان میں بم دھماکہ، گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے

8 سے 10 کلو دھماکہ خیز مواد سے بنا ٹائم بم دکان کے اندر رکھا گیا تھا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار قومی شاہراہ پر واقعہ موٹر سائیکل آٹوز کی دکان میں بم دھماکہ سے ایک کار شوروم پر کھڑی گاڑیوں کے شیشے ٹوٹ گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس حکام کے مطابق ڈیرہ اللہ یار مین چوکی سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر واقعہ موٹر سائیکل آٹوز پر میں نامعلوم افراد کی جانب سے ٹائم بم رکھ دیا گیا جس کے دھماکے سے دکان کی چھت اور کار شوروم پر کھڑی گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچا۔ واقعہ کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس حکام کے مطابق دھماکے میں 8 سے 10 کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔

تمپ میں نامعلوم افراد کا گھر پر دستی بم سے حملہ اور فائرنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تمپ میر آباد میں نامعلوم افراد کا گھر پر دستی بم حملہ اور فائرنگ تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا۔ لیویز کے مطابق تمپ کے علاقے میر آباد کے رہائشی لقمان کے گھر پر گزشتہ شب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینکا اور شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ بم گھر میں گرنے کے بعد زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں گھر کے شیشے ٹوٹ گئے اطلاع ملنے پر لیویز اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 7

کوئٹہ میٹروپولیٹن و تمام میونسپل کمیٹیوں کے ملازمین تنخواہ و پنشن سے محروم

محکمہ فنانس کا ہر ماہ تنخواہوں کی ریلیز پر بلا جواز اعتراض غریب ملازمین کے معاشی مسائل کا سبب ہے، خان زمان

بوڑھے پنشنرز بھی شدید مایوسی کا شکار، تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی یقینی بنائی جائے، عابد بٹ کی ملازمین سے گفتگو

میونسپل کمیٹیوں کے غریب ملازمین کے بچے بنیادی خوراک کیلئے ترس گئے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نوٹس لیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میونسپل اداروں کے ملازمین اور مزدور تاحال تنخواہوں اور پنشن سے محروم ہیں اگست کی 11 تاریخ تک بھی ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی نہیں ہوسکی اور نہ ہی بوڑھے پنشنرز کو ان کی پنشن ادا کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بوڑھے پنشنرز کے مسائل اور غریب درجہ چہارم کے ملازمین ہیں ان کے مسائل میں شدید اضافہ ہوگیا ہے، بوڑھے پنشنرز اپنی دوائی وقت پر حاصل نہیں کرسکتے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے غریب ملازمین کے بچے بنیادی خوراک کیلئے ترس گئے ہیں کہ تو ز مہنگائی کے اس دور میں میونسپل اداروں کے ملازمین کو ہر ماہ تنخواہوں کی لیٹ ادائیگی خاص طور سے درجہ چہارم کے ملازمین ہیں انہیں تنخواہوں کا لیٹ ملنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت اقدام ہے۔ بلوچستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر مزدور رہنما خان زمان اور مرکزی ترجمان عابد بٹ حضرت خان حاجی یوسف کرد نے محکمہ فائنانس کی نااہلی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ دعویٰ کرنے کے بجائے ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی اور پنشنرز کو پنشن کی ادائیگی یقینی بنائی جائے محکمہ فنانس کی جانب سے ہر ماہ تنخواہوں کی ریلیز پر بلا جواز اعتراض کی وجہ سے غریب ملازمین ہر ماہ پندرہ تا بیس تاریخ تک تنخواہوں سے محروم رہتے ہیں جو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے کوئٹہ میٹروپولیٹن میں صفائی کی ناقص صورتحال کی اصل وجہ یہی ہے کہ ہر ماہ تنخواہوں کی لیٹ ادائیگی کی وجہ سے ملازمین نالہ ہو کر اپنے کام سے ہاتھ اٹھانے پر مجبور ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے شہر کچرے کی ڈھیر میں تبدیل ہوتا ہے یہ وہ عوامل ہیں جن پر نظر رکھ کر بہتر حکمت عملی اپنائی جاسکتی ہے ہر ماہ تنخواہوں کی لیٹ ادائیگی کا سلسلہ ٹھیک نہ ہو تو بلوچستان بھر میں احتجاج کی کال دینگے۔

بلوچستان کے دیہی علاقوں میں عوام پینے کے پانی کی قلت سے پریشان

بچے و خواتین کئی کلومیٹر پیدل چل کر ضرورت کا پانی حاصل کرتے ہیں، ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور ہیپاٹائٹس پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا

خضدار، بارکھان، آواران، موسیٰ خیل اور سبی سمیت درجنوں دیہاتوں کو پینے کے پانی کی بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

واٹر سپلائی منصوبوں پر کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود عملی طور پر عوام کو فائدہ نہیں پہنچ رہا، شہریوں کا مسئلہ حل کرنیکا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے متعدد دیہی اور پہاڑی علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ بیشتر علاقوں میں نہ سرکاری واٹر سپلائی اسکیم فعال ہے اور نہ ہی زیر زمین پانی قابل استعمال رہا ہے۔ مقامی آبادی برساتی ندی نالوں اور چشموں کا غیر فلٹر شدہ پانی پینے پر مجبور ہے، جس سے ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور ہیپاٹائٹس جیسے امراض پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے' خضدار، بارکھان، آواران، موسیٰ خیل اور سبی سمیت کئی اضلاع میں خواتین اور بچے روزانہ کئی کلومیٹر پیدل چل کر پانی لاتے ہیں' بعض دیہات میں ایک بالٹی پانی کے لیے 200 سے 300 روپے تک دینا پڑتا ہے، جو غریب طبقے کے لیے ناقابل برداشت ہے مقامی سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ واٹر سپلائی منصوبوں پر کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود عملی طور پر عوام کو فائدہ نہیں پہنچ رہا۔ بیشتر اسکیمیں ادھوری یا ناکارہ ہیں، جبکہ پانی کے ذخائر بڑھانے کے لیے کوئی مؤثر حکمت عملی نظر نہیں آتی' عوامی نمائندوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر صاف پانی کی فراہمی کے منصوبے مکمل کیے جائیں اور پرانے واٹر سپلائی نیٹ ورک کو بحال کیا جائے، تاکہ شہری اور دیہی آبادی صحت مند زندگی گزار سکے۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں 5 روز سے انٹرنیٹ سروسز معطل' صارفین پریشان

آن لائن کاروبار، بینکنگ اور تعلیمی سرگرمیاں مفلوج' رابطوں میں فقدان

بین الاقوامی کلائنٹس کے ساتھ کام رک جانے سے مالی نقصان کا سامنا ہے' فری لانسرز

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گزشتہ پانچ روز سے انٹرنیٹ سروس کی معطلی نے عوام اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات میں ڈال دیا' شہریوں کے مطابق انٹرنیٹ کی بندش نے نہ صرف روزمرہ رابطوں کو متاثر کیا ہے بلکہ......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

آن لائن کاروبار، بینکنگ اور تعلیمی سرگرمیوں کو بھی مفلوج کر دیا ہے تفصیلات کے مطابق صوبے بھر میں موبائل ڈیٹا سروسز پانچ روز قبل اچانک معطل ہو گئیں جس کے بعد لاکھوں صارفین رابطوں کے جدید ذرائع سے محروم ہیں' تاجر برادری نے شکایت کی ہے کہ آن لائن آرڈرز اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام بری طرح متاثر ہے، جبکہ فری لانسرز کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی کلائنٹس کے ساتھ کام رک جانے سے انہیں مالی نقصان کا سامنا ہے۔ یونیورسٹی اور کالج کے طلبہ نے بھی انٹرنیٹ کی بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آن لائن لیکچرز، اسائنمنٹس اور ریسرچ کیلئے انٹرنیٹ ناگزیر ہے مگر مسلسل بندش سے تعلیمی نقصان ہو رہا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ انٹرنیٹ سروس فوری طور پر بحال کی جائے تاکہ روزمرہ زندگی معمول پر آسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

5 Daily: MEEZAN QUETTA 11 AUG 2025

Bullet No. No. 18

کوئٹہ شہر میں قلت آب کے مسئلے کی سنگین صورتحال!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے اور دارالحکومت ہونے کے باعث صوبے کے دیگر علاقوں سے بھی لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا آنا جانا رہتا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس شہر سے 9 اراکین صوبائی اسمبلی اور 3 اراکین قومی اسمبلی منتخب ہو کر آئے ہیں جو شہر پر کوئی خاص توجہ نہیں دے پا رہے جس کے باعث شہر جہاں دیگر مسائل سے دوچار ہے وہاں اس میں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جارہا ہے جو کہ باعث تشویش ہے۔

گزشتہ روز ایکنک کا ویڈیو لنک اجلاس ہوا جس میں صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے واضح کیا کہ کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر مختلف مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ قلت آب کا بھی ہے۔انہوں نے اجلاس میں نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور دیگر شرکاء کو اس اہم مسئلے کی سنگینی اور اس حوالے سے بلوچستان واٹر سیکیورٹی اینڈ پروڈکٹیویٹی ایمپروومنٹ پروجیکٹ کے تحت کوئٹہ شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے مجوزہ منصوبے کی اہمیت وافادیت کے بارے تفصیلات بتائیں۔انہوں نے اجلاس کے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ شہر کی آبادی 31 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جہاں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جارہا ہے۔کوئٹہ میں مجموعی طور پر پانی کی طلب فی فرد 20 گیلن کے حساب سے پوری آبادی کے لیے 62 ملین گیلن یومیہ بنتا ہے جبکہ واسا شہر کے تقریباً 60 فیصد حصے کو پانی فراہم کر رہا ہے جو بمشکل 30 ملین گیلن کا حساب فی دن ہے۔کوئٹہ کے شہری اپنی ضروریات پرائیویٹ ٹیوب ویلز ودیگر ذرائع سے پوری کر رہے ہیں۔کوئٹہ مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت ماسٹر پلان پر سٹڈی کی گئی۔اس منصوبے کی منظوری سے کوئٹہ شہر کو مزید 20 ملین گیلن پانی کی فراہمی سے کوئٹہ کے شہریوں کا ایک اہم مسئلہ حل ہو جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ شہر میں قلت آب کے مسئلے کے حل کے لیے صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کی ایکنک اجلاس میں بریفنگ اور اس مسئلے کے حل کے لیے مجوزہ منصوبے سے متعلق آگاہ کرنا قابل تعریف اقدام ہے۔یہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ صوبائی وزیر صادق عمرانی پانی کے سنگین قلت کے مسئلے کو حل کرنے کے خواہاں اور اس ضمن میں اقدامات کر رہے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سلسلے میں تمام متعلقہ اداروں کو اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرنے چاہئیں تاکہ پانی کا اہم مسئلہ حل ہو سکے کیونکہ یہ بہت ہی سنگین مسئلہ ہے جس کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 18

بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کے بغیر ملک کا وجود ناممکن ہے، مگر بدقسمتی سے صوبے کی خوبصورت حقیقت کو بیان کرنے والے بہت کم لوگ ہیں اور ان کی آواز کو بھی اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی شرفاء نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وہ ہفتہ کو کوئٹہ میں "فتح معرکہ حق" اور جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ قومی استحکام پاکستان کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے قیام پاکستان میں بلوچستان کے عوام کا کردار تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا کیونکہ صوبے کے قبائلی شرفاء نے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں جرگہ بلا کر پاکستان کے ساتھ الحاق کا تاریخی فیصلہ کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ برسوں میں کچھ عناصر نے نام نہاد قوم پرستی کے نام پر بلوچستان میں پاکستان دشمن ایجنڈا پھیلانے کی کوشش کی جس کا مقصد بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنا ہے یہ جنگ صرف خون خرابہ، دہشت اور معصوم جانوں کے ضیاع کا باعث بنتی ہے اس سے بلوچ قوم کو کوئی فائدہ نہیں انہوں نے کہا کہ جن قوتوں کے اشاروں اور ڈالرز پر پاکستان کو توڑنے کی بات کی جا رہی تھی ان کا انجام دنیا نے معرکہ حق میں دیکھ لیا جب افواج پاکستان نے اپنے سے سات گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے انہوں [illegible] کہ بلوچستان کے [illegible] پسماندگی کسی کو ہتھیار اٹھانے اور ریاست کے خلاف بغاوت کا جواز نہیں دیتی۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 5 ہر شہری پر ریاست سے [illegible] وفاداری لازم قرار دیتا ہے جو لوگ معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں وہ کسی صورت بلوچ کہلانے کے مستحق نہیں ان کی اصل شناخت [illegible] کی ہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کو مسلکی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی ہر سازش ناکام ہوئی ہے بلوچستان میں تمام مکاتب [illegible] لوگ مثالی مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں اور اقلیتی برادری نے ہمیشہ ملکی سالمیت کے لیے کردار ادا کیا ہے سینیٹر دنیش [illegible] حیثیت [illegible] پاکستان کے حق میں جاندار آواز اسی اتحاد کی مثال ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست 1947 کے بعد ہماری سب سے [illegible] پہچان پاکستانی ہونا ہے اس کے بعد ہماری لسانی یا قبائلی شناخت آتی ہے دشمن ہمیں کبھی نسلی، کبھی لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے اور بدقسمتی سے اب معصوم لوگوں کے قتل کو بلوچ روایات کے برعکس قبائلی اور حقوق کے حصول کا رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا کو موجودہ دور کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارم جھوٹ اور اشتعال انگیزی پھیلانے کے لیے استعمال ہو رہا ہے ہمارا معاشرہ اس کے لیے تیار نہیں تھا تحقیق کے بغیر مواد آگے بھیج دینا ایک خطرناک رجحان ہے جو معاشرتی گمراہی اور انتشار کو بڑھا رہا ہے انہوں نے علماء کرام، مشائخ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ اس فتنہ کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں انہوں نے بطور مثال کہا کہ حال ہی میں بلوچستان میں ایک تاریخی پاکستان فٹبال ٹورنامنٹ کامیابی سے منعقد ہوا جس میں 30 ہزار شائقین اور ملک بھر کی ٹیموں نے شرکت کی لیکن سوشل میڈیا پر اس کامیابی کے بجائے ایک چھوٹا سا تنازع کلپ وائرل کر کے اصل مقصد کو پس پشت ڈال دیا گیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے صوبے بھر میں جرگے اور کھلی کچہریاں منعقد کی ہیں تاکہ زمینی حقائق سے آگاہی دی جا سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن لوٹ رہا ہے احتجاج کا حق سب کو ہے لیکن صوبے کی سڑکیں ہفتوں تک بند رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے جو عناصر ہتھیار ڈال کر واپس آنا چاہیں ان کے لیے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں لیکن معصوم شہریوں کے خون کا جواب ریاست مکمل طاقت کے ساتھ کھڑے ہو کر دے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست موسیٰ خیل کی اس لاچار عورت کے ساتھ کھڑی ہے جس کے شوہر اور بیٹے کو اس کے سامنے گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا اور اس کے پاس سر ڈھانپنے اور لاشوں پر ڈالنے کے لئے ایک ہی چادر تھی ایسے جرائم کو کم کر کے پیش کرنا ظلم کی انتہا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت اور مضبوط فوج کے ساتھ تا قیامت قائم رہے گا چند سو مسلح افراد کا جتھا 25 کروڑ عوام پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کر سکتا وزیراعلیٰ نے کانفرنس کے منتظمین، بالخصوص چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا سید عبدالخبیر آزاد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام پاکستانیت اور اتحاد کا پیغام دیتا ہے حکومت بلوچستان ہر ایسے پروگرام کے انعقاد میں بھرپور تعاون کرے گی چاہے وہ کوئٹہ میں ہو یا صوبے کے دور دراز علاقوں میں، کیونکہ یہ وطن ہمارے بزرگوں کا خواب اور ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور یہاں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 20

بلوچستان کی ترقی وعوام کی فلاح وبہبود اولین ترجیح ہے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان جمہوریہ آذربائیجان اور جمہوریہ آرمینیا کے درمیان امریکی صدر ڈونلڈ جے ٹرمپ کی سرپرستی میں وائٹ ہاؤس میں تاریخی امن معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہے، یہ تاریخی پیشرفت کئی دہائیوں سے تنازعات اور انسانی مصائب کے شکار خطے میں امن، استحکام اور تعاون کے ایک نئے دور کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں وزیراعظم نے کہا کہ ہم صدر الہام علیوف اور آذربائیجان کے عوام کو اس تاریخی معاہدے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، ان کے خطے کے پرامن مستقبل کا یہ راستہ دانشمندی، دوراندیشی اور تدبر کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ آذربائیجان کی برادر قوم کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور ہم تاریخ کے اس قابل فخر لمحے میں بھی ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ ہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں دونوں فریقوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے اور ایک معاہدے تک پہنچنے میں امریکا کے سہولت کار کردار کی بھی تعریف کرتے ہیں جو تجارت، رابطے اور علاقائی انضمام کی نئی راہیں کھولتا ہے۔ پاکستان ہمیشہ آذربائیجان کی برادر قوم کے ساتھ کھڑا رہا ہے اور ہم تاریخ کے اس قابل فخر لمحے میں بھی ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ ہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں دونوں فریقوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے اور ایک معاہدے تک پہنچنے میں امریکا کے سہولت کار کردار کی بھی تعریف کرتے ہیں جو تجارت، رابطے اور علاقائی انضمام کی نئی راہیں کھولتا ہے۔ انہوں نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ باہمی بات چیت (مذاکرات) کا یہ جذبہ طویل تنازعات کا سامنا کرنے والے دوسرے خطوں کے لیے بھی ایک مثال ثابت ہوگا۔ گوادر میں پانی کی قلت اور برقی مسائل کے مستقل حل کے لیے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہفتہ کو اسلام آباد میں اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ سے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی اجلاس میں گوادر کے آبی مسائل، موجودہ چیلنجز اور جاری اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کو آگاہ کیا کہ برقی عدم استحکام اور ایران سے بجلی کی بندش کے باعث گوادر میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کو بلا تعطل چلانے میں مشکلات درپیش ہیں انہوں نے کہا کہ خضدار سے گوادر ساتھ نو نارتھ قومی گریڈ لائن کی درست منصوبہ بندی نہ ہونے کے سبب وولٹیج میں عدم استحکام رہتا ہے جس کا براہ راست اثر پانی کی فراہمی پر پڑتا ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ صوبائی حکومت گوادر کے پانی کے مسائل کے پائیدار حل کے لیے اپنے وسائل سے جامع منصوبہ بندی کر رہی ہے تاہم خضدار تا گوادر نیشنل گریڈ لائن کا از سر نو جائزہ لے کر ضروری اصلاحات کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پاور ہاؤس اور جنریٹر کے ذریعے ڈی سیلینیشن واٹر پلانٹ کو چلانے کے لیے ہنگامی اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو پانی کی فراہمی میں رکاوٹ نہ ہو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اجلاس میں گوادر کے پانی اور برقی مسائل کے دیرپا اور پائیدار حل کی ہدایت کی انہوں نے حکم دیا کہ وفاقی وزیر پاور ڈویژن، منصوبہ بندی کمیشن اور متعلقہ سیکرٹریز 15 اگست کو گوادر پہنچ کر زمینی حقائق کا جائزہ لیں وزیراعظم نے مزید ہدایت کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشاورت سے گوادر کے شہریوں کو بلا تعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اجلاس میں وفاقی اور صوبائی سطح پر متعلقہ حکام نے شرکت کی اور گوادر میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے [illegible] تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں بلوچستان سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ اور چیئرمین گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن نے بھی شرکت کی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 8

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 21

No Justification , No Cause , No Creed & No Mercy - a Terrorist is a Terrorist

The nation salutes Field Marshal Asim Munir and the armed forces for defending Pakistan's integrity. No propaganda, no violence, no foreign agenda will break us. Pakistan's enemies are spreading lies, but Balochistan refuses to be divided. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti's powerful message at the National Stability Conference was clear: terrorism has no religion, no ethnicity, only destruction. Those who attack innocent Pakistanis, whether in Balochistan or beyond, are not freedom fighters but criminals who will face the full force of the state. Pakistan, the fortress of Islam, stands strong with its battle-hardened military and nuclear might. Foreign-backed conspiracies like the May 9 betrayal have already failed. Balochistan's true spirit is one of honor, hospitality, and interfaith unity, with Christians, Hindus, Sikhs, and Muslims united against terrorism. Terrorism has No religion or nationality, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, in his address at the National Stability Pakistan Conference in Quetta, made it unequivocally clear that a handful of terrorists do not represent the people of Balochistan. He emphasized that terrorism knows no religion or nationality a terrorist is simply a terrorist. Those who take up arms against the state will not be rewarded with negotiations; instead, they will face the full force of Pakistan's law and its valiant armed forces.

Pakistan, as the Chief Minister rightly stated, is the fortress of Islam, defended by one of the most professional and battle-hardened armies in the world, equipped with nuclear deterrence. The enemies of Pakistan, backed by foreign agendas, are attempting to exploit ethnic sentiments to create divisions. However, the nation has already witnessed the fate of such conspirators on May 9, a day that exposed the traitors and reaffirmed the people's unwavering loyalty to their homeland. In recent times, a malicious campaign of false and baseless propaganda has been unleashed against the state of Pakistan, particularly targeting Balochistan, through various social media platforms. This deliberate attempt to distort facts and spread disinformation seeks to undermine national unity and destabilize the region. However, the people of Balochistan, along with the entire nation, remain steadfast in their commitment to Pakistan's sovereignty, prosperity, and Islamic identity. The Chief Minister also addressed the tragic killings of passengers on the basis of their Punjabi identity, clarifying that such acts are the work of terrorists, not representatives of Baloch traditions. Balochistan's tribal values are rooted in honor, hospitality, and respect-qualities that stand in stark contrast to the brutality of terrorism.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 22

The state is ready to engage in dialogue for peace, but it will not tolerate violence or secessionist agendas. Pakistan's history is a testament to its resilience. From the 1965 war, where the nation triumphed against an enemy seven times larger, to its ongoing war on terror, the country has repeatedly proven its ability to overcome adversity. Today, we salute Field Marshal Syed Asim Munir and the armed forces for their unwavering commitment to defending Pakistan's integrity.

One of the most striking aspects of Balochistan is its rich history of interfaith harmony. Representatives from Christian, Hindu, and Sikh communities were present at the National Stability Conference, standing shoulder-to-shoulder with their Muslim brethren in reaffirming their loyalty to Pakistan. This unity sends a powerful message to those who seek to divide the nation on sectarian or ethnic lines: Pakistan's strength lies in its diversity and collective resolve. Maulana Syed Muhammad Abdul Khabir Azad, Chairman of the Central Ruet-e-Hilal Committee and Ambassador of Peace, highlighted the importance of countering false narratives. He praised the efforts of Prime Minister Shehbaz Sharif and Field Marshal Asim Munir in steering the country toward stability and development. The scholars at the conference unanimously declared that the entire nation stands with the armed forces in combating the twin menaces of Fitna-e-Kharij (external conspiracies) and Fitna-e-Hind (Indian-sponsored destabilization). From the land of Balochistan, a region that has given immense sacrifices for Pakistan, we send a message of love, brotherhood, and unity to the entire nation. The attempts to break Pakistan through propaganda, terrorism, and foreign-funded conspiracies will fail, as they have in the past. The people of Balochistan, together with all Pakistanis, reject hatred and stand firm in their belief in One Pakistan. Let this be a warning to those who spread lies: Pakistan is united, strong, and determined to crush all threats to its stability. The state, the military, and the people are one and no amount of propaganda can shake this unbreakable bond.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 5

Dated: 11 AUG 2025 Page No. 2-3

بلوچستان میں لسانی عناد کیوں؟

شیخ فرید

ادبی و لسانی فرونیت و ابلاغ کا انحصار علاقائی زبانوں کی ترقی و ترویج پر منحصر ہوتا ہے۔ اس کے برعکس حکومتِ بلوچستان کی جانب سے حال ہی میں جامعہ بلوچستان، کوئٹہ کے وائس چانسلر کو ایک ہدایت نامہ جاری کیا گیا ہے، جس میں براہوئی، بلوچی اور پشتو زبانوں کے شعبہ جات کو بند کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس فیصلے کی وجہ مالی مسائل کو قرار دیا گیا ہے، تاہم یہ اقدام بلوچستان کے لسانی، ثقافتی اور تعلیمی منظرنامے کے لیے نہایت نقصان دہ ثابت ہوگا، خاص طور پر براہوئی زبان کے شعبے کے لیے، جو کہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں اس قدیم اور ناپید ہوتی زبان پر باقاعدہ تعلیم و تحقیق جاری ہے۔ پشتو اگرچہ ایک اہم علاقائی زبان ہے۔ بلوچستان کے جامعہ لورالائی میں بھی پشتو شعبہ موجود ہے جہاں پشتو زبان و ادب پڑھایا جاتا ہے۔ اسی طرح بلوچی زبان تربت یونیورسٹی، بلوچستان، غازی یونیورسٹی، پنجاب اور یہاں تک کہ سویڈن جیسے غیر ملکی اداروں میں بھی پڑھائی جاتی ہے۔ اگرچہ ان زبانوں کے شعبہ جات کا خاتمہ بھی باعث تشویش ہے۔ براہوئی زبان نہ صرف تاریخی اور ثقافتی لحاظ سے اہم ہے بلکہ لسانی طور پر بھی جنوبی ایشیا کی قدیم تاریخ کا اہم ثبوت ہے۔ اس زبان کا مطالعہ ماقبل اسلامی اور ماقبل آریائی ادوار کی تہذیبوں کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ اگر اس زبان کا واحد تعلیمی شعبہ بند کر دیا گیا تو یہ نہ صرف تعلیمی نقصان ہوگا بلکہ ایک پوری زبان کو رسمی تعلیمی منظر سے ختم کر دینے کے مترادف ہوگا۔ علاوہ ازیں، براہوئی زبان کے شعبے کی بندش سے کالج اور ہائر ایجوکیشن میں براہوئی زبان کے اساتذہ کی تقرریاں بھی ختم ہو جائیں گی، جو براہوی بولنے والے تعلیمی طبقے کے لیے ایک کاری ضرب ہوگی۔ یہ اقدام قومی اور بین الاقوامی وعدوں کی بھی خلاف ورزی ہوگی۔ آئین پاکستان کا آرٹیکل 28 شہریوں کو اپنی زبان و ثقافت کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسیاں (2009) اور (2017) علاقائی زبانوں کو فروغ دینے کی حمایت کرتی ہیں، اور اقوام متحدہ کا ادارہ یونیسکو بھی خطرے سے دوچار زبانوں کے تحفظ کے لیے ریاستی سطح پر اقدامات کی سفارش کرتا ہے۔ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ ان زبانوں کے شعبہ جات کو بند کرنے کے بجائے مزید مضبوط کیا جائے۔ خصوصاً صوبے کے دیگر جامعات میں بھی براہوئی کا شعبہ قائم کیا جائے اور براہوئی شعبے کو اضافی مالی وسائل، تحقیق، ڈیجیٹلائزیشن، اور بین الجامعاتی تعاون کے ذریعے مستحکم کیا جائے۔ اس شعبے کو بلوچستان کی ثقافتی وراثت قرار دے کر محفوظ کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت بلوچستان کو چاہیے کہ صوبے میں زبانوں کے تحفظ کے لیے ماہرین لسانیات، تعلیمی ماہرین اور ثقافتی رہنماں پر مشتمل ایک مستقل بورڈ تشکیل دے جو مقامی زبانوں کی ترقی کے لیے سفارشات دے۔ آخر میں، براہوئی زبان کے شعبے کی بندش صرف ایک مالیاتی فیصلہ نہیں بلکہ ایک تعلیمی و تہذیبی سانحہ ہوگا۔ جامعہ بلوچستان وہ آخری ادارہ ہے جو اس زبان کی علمی بقا کا محافظ ہے۔ حکومت بلوچستان پر یہ اخلاقی اور آئینی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس فیصلے پر نظر ثانی کرے اور صوبے کی لسانی وراثت کے تحفظ کے لیے ایک دور اندیش اور شفاف پالیسی اپنائے۔ براہوئی زبان کا تحفظ صرف براہوئی بولنے والوں کی نہیں بلکہ پورے ملک کی ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 11 AUG 2025 Page No. 24

Women deserve equal rights in Balochistan

Women play an incredible role in performing daily activities, pursuing hobbies, and handling responsibilities just as men do. Yet, it is unfortunate that women in our society are largely ignored when it comes to careers and other forms of participation in public life. In our society, a woman cannot love someone, visit anywhere, marry someone, decide her career, or meet someone without the permission of a man. Why? Why only the women of Balochistan?

This is the result of misguided beliefs and harmful cultural rules.

We claim to be Muslims, but our actions do not reflect the teachings of Islam. Islam commands us to respect women,

fulfill their needs, and recognize that women have equal rights to men. A woman can take responsibility for her household, pursue a career, and participate in various activities.

She is the right hand of a man — yet we have developed the concept of cutting off our own hand.

It is my request to the government to establish clear laws for women's rights, ensure their participation in careers, and protect their freedoms.

Shah Faisal Hatir
Turbat, Kech

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 11 AUG 2025 Page No. 25

LETTER TO EDITOR

Internet shutdown in Balochistan

Pakistan has suspended internet services in parts of Balochistan due to escalating security concerns. The region has experienced a surge in militant attacks, including suicide bombings and insurgent activities by groups such as the Baloch Liberation Army (BLA) and the Pakistani Taliban. These groups have intensified their operations, targeting security forces and infrastructure, causing significant casualties.

The government claims that militants exploit mobile networks and social media platforms to , coordinate attacks and spread propaganda. To disrupt these communications, authorities have imposed temporary internet shutdowns,

particularly around sensitive periods such as national holidays and elections. While these measures aim to enhance public safety, they have disrupted daily life, affecting businesses, education, and access to information.

Residents and civil society groups have expressed concerns over the lack of transparency and the impact on civil liberties. The situation highlights the complex balance between security measures and citizens' rights in conflict-affected regions.

Mumtaz Sajidi
Via Email